ہفت وار رسالہ: 395
WEEKLY BOOKLET: 395

اعتکاف

کی 10 مدنی بہاریں

صفحات: 14

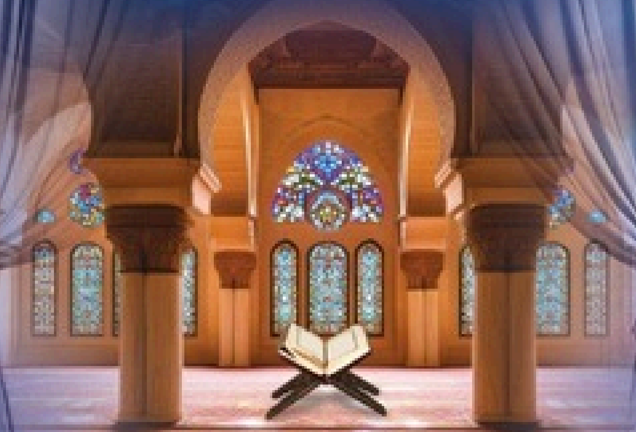

جذبے کو مدینے کے 12 چاند لگ گئے	03
70 سالہ اسلامی بھائی کے تاثرات	04
ریڑھ کی ہڈی کے درد سے نجات	09
ملاوٹ والے مسالے کا کاروبار بند کر دیا	13

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

اعتکاف کی 10 مدنی بہاریں (قسط:3) (1)

دُعائے عطّار: یااللہ پاک جو کوئی 14 صفحات کا رسالہ "اعتکاف کی 10 مدنی بہاریں (قسط:3)" پڑھ یا سُن لے اُسے رمضان المبارک میں خوب عبادت کرنے کی سعادت دے اور اس کو ماں باپ اور خاندان سمیت جنّتُ الفِردوس میں بے حساب داخلہ نصیب فرما۔

اٰمین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخِری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: شبِ جُمعہ اور روزِ جُمعہ (یعنی جمعرات کے غروبِ آفتاب سے لے کر جُمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کر لیا کرو، جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا شَفیع و گواہ بنوں گا۔ (شعب الایمان، 3/111، حدیث:3033)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللهُ على مُحَمَّد

حَجرِ اَسْوَد چُوم لیا

ٹَنڈُو اَللہ یار (بابُ الِاسلام سندھ، پاکستان) کے ایک شخص کو بُرے ماحول اور آوارہ دوستوں کی صُحبت نے گناہوں پر دِلیر کر دیا تھا، شراب کے اڈّوں پر جانا ان کے لئے معمولی بات تھی، لوگوں سے خواہ مخواہ لڑائی مول لینا، بِلاوجہ جھگڑنا اور مار پیٹ کرنا ان کی عادت بن چکی تھی۔ ان کرتوتوں کی وجہ سے گھر کا ہر فرد ان سے بے زار تھا، وہ اسی طرح گناہوں کی وادِیوں میں بھٹک رہے تھے کہ ان کی قسمت کا ستارہ چمکا اور وہ ایک عاشقِ رسول کی اِنفرادی

1 ... یہ مضمون امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی کتاب "فیضانِ رمضان" کے صفحہ 439 تا 450 سے لیا گیا ہے۔

www.dawateislami.net

کوشش کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کے تحت ٹنڈو اَللہ یار کی نورانی مسجد میں ہونے والے ماہِ رَمضانُ المُبارَک (1426ھ۔2005ء) کے آخری عشرے کے اِجتماعی اِعتکاف کی بہاریں سمیٹنے میں شامل ہو گئے، دورانِ اِعتکاف عاشقانِ رسول کے داڑھیوں اور عماموں والے نورانی چہروں اور ان کی مَحبّتوں اور شفقتوں نے انہیں دعوتِ اسلامی سے کافی مُتأَثِّر کیا۔ الحمدُ لِلّٰہ! دس شبانہ روز عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہ کر انہوں نے بہت کچھ سیکھا۔ 25 ویں شب ذکرُ اللہ میں مشغول تھے کہ ان پر غُنودَگی طاری ہوئی اور الحمدُ لِلّٰہ! انہوں نے خود کو کعبۃُ اللہ شریف کے رُوبَرو پایا، ان پر کرم بالائے کرم یہ ہوا کہ انہوں نے بے ساختہ حجرِ اسود کو چُوم لیا۔ 27 ویں شب بھی ان پر کرم ہوا اور غُنودَگی کے عالَم میں مدینۂ مُنَوَّرہ کی نور بار گلیوں اور سَبز سَبز گُنبد کے دل بَہار نَظاروں کی سعادت پائی۔ ان ایمان افروز سلسلوں نے ان کے دل کی دنیا بدل ڈالی۔ انہوں نے نیّت کی کہ یہ دینی ماحول اب زندگی بھر نہیں چھوڑوں گا۔ الحمدُ لِلّٰہ! ربِّ اَکرم کے لُطف وکرم سے انہوں نے دعوتِ اسلامی کے جامعۃُ المدینہ (حیدرآباد) میں درسِ نِظامی کرنے کے لئے داخِلہ لے لیا۔

دل میں بس جائیں آقا کے جلوے مُدام — دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
دیکھو مکّے مدینے کے تم صُبح و شام — دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائل بخشش، ص644)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

بُری صُحبت میں رہنے کا گُناہ چُھوٹ گیا

اورنگی ٹاؤن (کراچی) کے ایک شخص بُری سَنگت کے سبب ماڈَرن اور بُرے بندے بن گئے تھے۔ خوش قسمتی سے اپنے علاقے کی اَقصیٰ مسجد، اَورنگی ٹاؤن، اَلفتح کالونی (کراچی) کے اندر ہونے والے ماہِ رَمضانُ المُبارَک کے آخری عشرۂ مُبارَکہ کے اجتماعی سنّت اِعتکاف

میں بیٹھنے کی بَرَکت سے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوگئے، پابندِ صلوٰۃ و سُنّت بھی بن گئے، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری کی عادت پڑگئی، فلمیں ڈرامے دیکھنے کی خَصلتِ بد نکل گئی اور الحمدُ لِلّٰہ! ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہوا کہ مَحض نفس کی لَذّت کی خاطر بری صُحبت کی جو عادت تھی اُس سے بھی ان کی جان چُھوٹ گئی۔

صحبتِ بد میں رہنے کی عادت چُھٹے دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
خصلتِ جرم و عِصیاں تمہاری مِٹے دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش، ص644)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

جذبے کو مدینے کے 12 چاند لگ گئے

ملاکہ (الٰہ آباد، یوپی، ہند) کے ایک اسلامی بھائی کا واقعہ کچھ یوں ہے کہ انہوں نے احمد آباد شریف میں ہند سطح کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت فرمائی، دِین کی خدمت کا کافی جذبہ ملا۔ اُسی سال عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کی طرف سے آخری عشرۂ ماہِ رَمَضانُ المُبارَک (1416ھ۔1996ء) میں ناگوری واڑ کی مسجد (احمد آباد شریف) کے اندر ہونے والے اِجتماعی اعتکاف میں مُعتَکِف ہوئے۔ عاشِقانِ رسول کی صحبت انہیں خوب مُوافِق آئی، ان کے دینی جذبے کو میٹھے مدینے کے 12 چاند لگ گئے۔ اِعتکاف کے بعد اپنے آبائی گاؤں ملاکہ (یوپی) میں جاکر انہوں نے دینی کاموں کی خوب دُھومیں مچائیں۔ دوسرے سال مَدَنی مرکز کی جانب سے مختلف شہروں میں جاکر سینکڑوں اسلامی بھائیوں کو اِعتکاف کروایا۔ تادمِ تحریر احمد آباد شریف میں مُقیم ہیں اور دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ترکیب

کے مطابق تَحصیلِ مالیات کے ذِمّے دار ہیں۔

آؤ عشقِ محمد کے پینے کو جام دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
مَست ہو کر کرو خوب تم دینی کام دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش، ص644)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

70 سالہ اسلامی بھائی کے تأثُّرات

گارڈن وَیسٹ (کراچی) کے ایک سِن رسیدہ شخص بُڑھاپے کے باوُجود مَعَاذَ اللّٰہ نماز کی پابندی نہیں کرتے تھے، فلمیں ڈرامے کے شوقین تھے، داڑھی مُنڈوایا کرتے تھے اور انگریزی لباس پہنتے تھے۔ تقریباً 60 برس کی عمر میں کوثر مسجِد موسیٰ لین، لیاری (کراچی) کے اندر پہلی بار آخری عشرۂ رَمَضانُ الْمُبارَک (غالِباً 1416ھ۔1996ء) میں انہیں اِعتکاف کی سعادت حاصل ہوئی۔ وہاں دعوتِ اسلامی کے عاشِقانِ رسول کی صحبت مُیَسَّر آئی۔ گُجراتی رَسْمُ الخط میں لکھا ہوا قرآنِ کریم پڑھتا دیکھ کر ایک اسلامی بھائی نے انہیں سمجھایا کہ قرآنِ کریم عربی میں لکھا ہوا پڑھنا ضروری ہے، گجراتی زَبان کے حروف اصل عربی مَخارِج سے کیسے ادا کریں گے! ان کی سمجھ میں بات آگئی۔ بہر حال اعتکاف میں عاشِقانِ رسول سے انہیں بہت فیض حاصِل ہوا۔ انہوں نے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدرَسۃُ المدینہ بالِغان میں پڑھنا شروع کر دیا۔ ڈیڑھ سال کی جِدّوجہد سے ان کے کچھ نہ کچھ حُروف دُرُست ہوئے، اَلحمدُ للّٰہ! عربی میں دیکھ کر قرآنِ کریم پڑھنا نصیب ہونے لگا۔ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کا شرف ملنے لگا، ہفتے میں ایک بار علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت میں شرکت کی سَعادت بھی مُیَسَّر آنے لگی، اَلحمدُ لِلّٰہ!

www.dawateislami.net

انہوں نے ایک مُٹّھی داڑھی بھی سَجالی، ظاہِری اَسباب کم ہونے کے باوُجود کرم بالائے کرم ہوگیا اور انہیں عمرہ شریف اور میٹھے مدینے کی حاضری کا شَرَف مِل گیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! ہر ماہ تین دن قافلے میں سفر کی سعادت حاصل ہونے لگی، 72 نیک اعمال میں سے 40 سے زائد نیک اعمال پر عمل کی کوشِش نصیب ہوئی، ایک پرائیویٹ فَرم میں اکاؤنٹنٹ ہیں اور صُبح و شام آتے جاتے بس کے اندر، نیکی کی دعوت دینے کی چار 4 سال سے سعادت حاصِل ہے، ایک بار خواب میں بس کے اندر انہوں نے نیکی کی دعوت پیش کی، فارِغ ہونے کے بعد دیکھا کہ ایک مبلّغِ دعوتِ اسلامی جن سے یہ بہت مَحَبَّت کرتے ہیں، وہ ان کے سامنے مُسکراتے تشریف فرما ہیں، یہ رُوح پَرْوَر مَنظر دیکھ کر یہ رو پڑے اور آنکھ کھل گئی، یہ خواب دیکھنے کے بعد نیکی کی دعوت دینے میں انہیں مزید اِستِقامت نصیب ہوئی۔

سِیکھ لو آؤ قرآن پڑھنا سبھی دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
تم ترقی کے زِینوں پہ چڑھنا سبھی دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

غیرِ عَرَبی میں آیاتِ قُرآنی لکھنا جائز نہیں

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! جب تک اچھی صُحبت نہیں مِلتی اُس وَقت تک بَسا اوقات اِصلاح کی صورت نہیں بنتی، آج کل اکثر عمر رسیدہ افراد بھی طرح طرح کے گناہوں میں مُبتَلا نظر آتے ہیں، حتّٰی کہ بے چارے بسترِ مرگ پر پڑے ہوں تب بھی انہیں نماز پڑھنے، جھوٹ اور غیبت سے بچنے اور داڑھی مُنڈانے وغیرہ سے توبہ کر لینے کی توفیق نہیں مِلتی، اس حالت میں بھی مَعاذَ اللہ T.V پر فلمیں ڈرامے دیکھنے کا

سلسلہ جاری رہتا ہے، صِحّت پا کر صرف دنیا کے کام دَھندے ہی کرنے کا جذبہ ہوتا ہے۔ یہ مُعَمَّر اسلامی بھائی خوش نصیب تھے، جنہیں اِعتکاف میں دینی ماحول مُیَسَّر آگیا اور غفلتوں میں گُزرنے والی زندگی یکایک مَدَنی اَداؤں میں ڈَھل گئی۔ آپ نے دیکھا کہ بے چارے قرآنِ کریم بھی پڑھے ہوئے نہیں تھے اس لئے گجراتی زَبان میں قرآن شریف پڑھ رہے تھے، جس پر ایک عاشِقِ رسول نے تفہیم کی (یعنی سمجھایا) تو دعوتِ اسلامی کے مدرَسۃُ المدینہ بالِغان میں رات کے وَقت سِیکھ کر عربی میں پڑھنے کے کچھ نہ کچھ قابل ہوئے۔ یاد رکھئے! عربی زَبان کے علاوہ دوسری کسی زَبان مثلاً گجراتی، ہندی، انگلش کے رَسْمُ الْخط میں قرآنِ پاک لکھنا جائز نہیں۔ گجراتی، ہندی، انگریزی وغیرہ زَبانوں کے ماہناموں اور دیگر کُتُب و رَسائِل میں آیات اور ماثور (یعنی قرآن و حدیث کی) دُعائیں وغیرہ عربی رسم الخط ہی میں لکھنی چاہئیں۔ حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ کے ایک تفصیلی فتوے کا اِقتِباس مُلاحَظہ ہو:

"ہندی یا انگریزی رَسْمُ الْخط میں قرآن لکھنا تو صریح تَحرِیف ہے (اور قرآنِ پاک کی تحریف حرام ہے) کہ اوَّلاً: تو اوپر ذِکر کی ہوئی پابندیوں کے خلاف ہے۔ دُوُم: سین، صاد، ثاء میں، اسی طرح ق اور ک میں، ز۔ ذ۔ ظ میں فرق بالکل نہ ہوسکے گا۔ مَثَلاً ظاہر کے معنٰی ہیں ظاہِر اور زاہر کے معنٰی ہیں چمکدار یا ترو تازہ۔ اب اگر آپ نے انگریزی میں Zahir لکھا تو کیسے معلوم ہو کہ ظاہر ہے یا زاہر۔ اسی طرح تاہر اور طاہر، قدیر اور قادر، سَامع اور سَمیع، عَالِم اور علیم میں کس طرح فرق رہے گا؟ غرضیکہ اَوصافِ اَلفاظ تو دَرکَنار خود حروف ہی مُنقلِب (یعنی تبدیل) ہو جائیں گے اور معنٰی ہی ختم۔" (فتاوٰی نعیمیہ، ص83)

میں قرآن سِیکھوں سِکھاؤں خدایا
کرم سے یہ جذبہ میں پاؤں خدایا

www.dawateislami.net

گھر میں بھی دینی ماحول بنالیا

رَمَضانُ المُبارَک (1426ھ۔ 2005ء) میں اِعتکاف کے دن بالکل قریب تھے، راجوری (جموں کشمیر، ہند) کے ایک اسلامی بھائی (عمر تقریباً 40 برس) سے ملاقات ہونے پر ایک مُبلِّغِ دعوتِ اسلامی نے اُن کو سَرسَری طور پر اِجتماعی اِعتکاف کی دعوت پیش کی اور وہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کی طرف سے مسجد ریلوے اسٹیشن (راجوری، جموں کشمیر) میں ہونے والے آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَک (1426ھ۔ 2005ء) کے اِجتماعی سنت اِعتکاف میں مُعتَکِف ہوگئے۔ عاشِقانِ رسول کا دینی ماحول دیکھ کر حیران رہ گئے، داڑھی مبارَک سجالی، عمامہ شریف سَج گیا، درس وبیان کا سلسلہ شروع کردیا، اپنے گھر میں بھی دینی ماحول بنالیا، گھر کی اسلامی بہنوں پر پَردہ نافذ کیا اور تادمِ تحریر اپنے شہر ''راجوری'' کی مشاوَرت کے نگران ہیں۔

زندَگی کا قَرینہ ملے گا تمہیں دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
آؤ دردِ مدینہ ملے گا تمہیں دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
(وسائل بخشش، ص644)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

میں رَمَضان کے روزے بھی کم ہی رکھتا تھا

بَھلوال (ضلع سرگودھا، پنجاب پاکستان) کے ایک شخص بے نَمازی اور فیشن پَرَست نوجوان تھے اور فلمیں، ڈرامے دیکھنے، گانے باجے سُننے کے اِنتہائی شوقین، رَمَضانُ المُبارَک میں روزے بھی مَعاذَاللہ کم ہی رکھتے، اگر کوئی سمجھاتا بھی تو ٹال دیتے۔ ایک دن وہ کسی معاملے کے سبب پریشانی کے عالَم میں جارہے تھے کہ ایک باعمامہ اسلامی بھائی سے ملاقات

www.dawateislami.net

ہو گئی جو عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ تھے، وہ انہیں اِنفرادی کوشش کرکے جامع مسجد میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں لے گئے، مگر وہ شیطانی وَسْوَسوں کے باعث کچھ ہی دیر میں اُٹھ کر چل دیئے، دو دن بعد ان کا ایک دنیادار دوست ان کو فلم دیکھنے کے لئے لے گیا مگر کسی بات پر اَن بَن ہونے کے باعث وہ اُس سے الگ ہو گئے اور یوں ان کی قسمت کا ستارہ چمکا، ہوا یوں کہ ماہِ رَمضان الْمبارَک میں ان کے بڑے بھائی صاحب دعوتِ اسلامی کی طرف سے ہونے والے اجتماعی اعتکاف میں مُعتَکِف تھے، وہ بھائی جان سے مِلنے جا پہنچے، وہاں عمامہ شریف سجائے عاشقانِ رسول انہیں بہت بَھلے لگے۔ چاند رات ایک اسلامی بھائی نے ان کے بھائی جان کو فیضانِ سُنّت اور نعتوں کی کیسٹ تحفے میں دی، اس اسلامی بھائی نے فیضانِ سُنّت کا باب بے نمازی کی سزائیں پڑھا تو لَرَز اُٹھے اور کیسٹ میں یہ مُناجات ؎

گناہوں کی عادت چُھڑا میرے مولا مجھے نیک انساں بنا میرے مولا

سنی تو دل چوٹ کھا کر رہ گیا۔ الحمدُ لِلّٰہ! انہوں نے گانے باجے سننا چھوڑ دیئے مگر نماز کی پابندی نہ کر سکے۔ ایک عاشقِ رسول کی دعوت پر دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں دوبارہ جا پہنچے اور آخر تک رُکے رہے، اختتام پر عاشقانِ رسول کی ملاقات کے دِلنشین انداز نے انہیں دعوتِ اسلامی کا شیدائی بنا دیا۔ انہوں نے چہرے کو مَدَنی نشانی یعنی داڑھی مبارَک سے اور سر کو عمامہ شریف سے سَجا لیا۔ پانچوں وقت باجماعت نماز پڑھنے لگے اور سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہو کر حضور غوثِ اعظم شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللّٰہِ علیہ کے مُرِید بھی بن گئے۔ دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کے لحاظ سے تنظیمی طور پر ذَیلی مشاوَرت

کے ذِمّے دار بنے اور پابندی سے درس دینے کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے مدرسۃُ المدینہ میں حِفْظ کرنے کی سَعادت بھی پانے لگے۔

آؤ سنّت کا فیضان پاؤ گے تم   دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
ان شاءَ اللہ جنّت میں جاؤ گے تم   دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائل بخشش، ص644، 645)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

رِیْڑھ کی ہڈّی کے درد سے نَجات

کراچی کے علاقے ڈیفنس وِیو کے مُقیم ایک مُبلّغِ دعوتِ اسلامی کے ماموں زاد بھائی جو کہ مِل آنر (Mill owner) ہیں، اِنفرادی کوشش کی برکت سے ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک (1425ھ) میں دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے سنّتوں بھرے اِجتماعی سنّت اِعتکاف میں بیٹھنے کے لئے تیّار ہوگئے۔ وہ عرصۂ دراز سے رِیڑھ کی ہڈی کے شدید درد میں مُبتَلا تھے، کئی ڈاکٹروں کو دِکھایا اور ان کی تجویز کردہ اَدوِیات بھی اِستِعمال کیں مگر خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا۔ وہ تَشوِیْش میں تھے کہ 10 دن اِعتکاف میں کیسے رہوں گا! خیر وہ دَورانِ اِعتکاف دیوار سے ٹیک لگا کر بیٹھنے کی کوشش کرتے، فوم کے گدّے پر سونے کی عادت تھی، یہاں چٹائی یا دَرِی بچھا کر زمین پر سنّت کے مطابق سونے کی ترغیب دی جاتی تھی، ان کے لئے اِنتہائی دُشوار تھا، مگر اس کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ الحمدُ للہ! چند ہی دن سنّت کے مطابق سونے کی بَرَکت سے انہیں محسوس ہوا کہ کمر کے دَرد میں کافی کمی ہے۔ الحمدُ للہ! دعوتِ اسلامی کے اِجتماعی سنّت اعتکاف کی برکت سے آخرکار ریڑھ کی ہڈی کے درد سے ان کی جان چھوٹ گئی۔

تم کو تڑپا کے رکھ دے گو دردِ کمر دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
پاؤ گے تم سُکوں ہو گا ٹھنڈا جگر دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش، ص645)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

ہیپی نیو اِیئر کا چَسکا

جودھپور (راجستھان، ہند) کے ایک فوٹو گرافر (عمر تقریباً28سال) جن کو 31 دسمبر کو "ہیپی نیو اِیئر" (Happy New Year) کی بے حَیائی سے بھرپور پارٹیوں میں شرکت کا جنون کی حد تک چَسکا تھا اور وہ اس کے لئے بمبئ پہنچ جاتے تھے۔ اللہ پاک کا کرم ہو گیا کہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کی جانب سے بیچ والی مسجد (اُدے پور، راجستھان ہند) کے اندر آخری عشرۂ ماہِ رَمضانُ المُبارک (1426ھ۔2005ء) میں ہونے والے اِجتِماعی سنّت اِعتِکاف میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ مُعتَکِف ہونے کی انہیں سعادت مل گئی۔ وہاں لگنے والے سنّتوں بھرے مدنی حلقوں، پُرسوز بیانات اور رِقّت انگیز دُعاؤں نے ان کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا، انہوں نے اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی، فوٹو گرافی کا کام ترک کر دیا اور پابندی سے مسلمانوں کو نمازِ فجر کے لئے جگانے لگے۔

رنگ رَلیاں مَنانے کا چَسکا مِٹے دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
رَقص کی محفلوں کی نُحوست چُھٹے دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائل بخشش، ص645)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

ہمیں ہِجری سِن کا لحاظ رکھنا چاہیے

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اے کاش! جنوری سے نئے سال کے اِستقبال کے

بجائے مسلمانوں کو ''اسلامی نئے سال'' یعنی ہجری سِن کے مطابق شروع ہونے والے نئے سال کے اِستقبال کا جذبہ نصیب ہو جائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! سن ہجری کا نیا سال مُحرَّم شریف کی پہلی تاریخ سے شروع ہوتا ہے، ہوسکے تو ہر سال مُحرَّم شریف کی پہلی تاریخ آپس میں نئے مَدَنی سال کی مبارک باد دینے کا خوب اہتمام فرمایئے۔

عاشِقانِ رسول کی صُحبت کی بَرَکت

بَھلوال (ضلع سرگودھا، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے ''کلین شیو'' تھے، سنّتوں بَھری زندَگی سے دُور غفلتوں کی وادِیوں میں بھٹک رہے تھے۔ رَمَضانُ الْمُبارَک کا با برکت مہینا تھا، ایک دن اپنے کمرے میں بیٹھے تھے کہ ان کے والد صاحب ان کے چھوٹے بھائی سے فرمانے لگے: ''جامع مسجِد خواجگان'' میں دعوتِ اسلامی کے تحت رَمَضانُ الْمبارَک کے آخری عشرے کا اِجتماعی اِعتکاف ہو رہا ہے۔ تم جلدی چلو ورنہ پہلی صف میں جگہ نہیں ملے گی۔ یہ چَونکے اور دل میں شوق پیدا ہوا کہ میں بھی ان عاشِقانِ رسول کی زیارت کو جاؤں، اس دن نمازِ عشا مع تراویح اُسی مسجِد میں ادا کی۔ بعدِ تراویح کیسٹ کے ذریعے حاجی مشتاق رحمۃ اللہِ علیہ کی آواز میں یہ نعت شریف چلائی گئی:

ع: ''ثانی نہ کوئی میرے سوہنے نبی لجپال دا''

انہیں انتہائی سُرور حاصل ہوا۔ یہ دوسرے دن پھر جا پہنچے تو چونکہ جمعرات تھی لہٰذا وہاں ہفتہ وار سنّتوں بَھرا اجتماع شروع ہو گیا۔ یہ پہلی بار شرکت کر رہے تھے، دل کو عجیب سُکون و راحت مُیَسَّر ہوئی۔ تیسرے دن بھی گئے تو کیسٹ اِجتماع میں مکتبۃُ المدینہ سے

www.dawateislami.net

جاری کردہ سنّتوں بھرا بیان گانے باجے کی ہولناکیاں سنایا گیا، بیان سن کر یہ کانپ اُٹھے کیوں کہ اِس میں عام بولے جانے والے گانوں کے کفریہ اشعار کی نشاندہی کی گئی تھی۔ مَعاذَ اللہ یہ بھی کفریہ اشعار بولنے کی آفت میں گرفتار تھے لہٰذا انہوں نے توبہ کی اور تجدیدِ ایمان بھی کیا۔ چونکہ دل ایک دَم چوٹ کھاچکا تھا لہٰذا بقیہ دِنوں کیلئے مُعتَکِف ہوگئے۔ فیضانِ سنّت میں زُلفیں (گیسو) رکھنے کی سنّتیں اور آداب پڑھے تو زُلفیں رکھنے کی نیت کرلی اور 26 رَمَضانُ الْمبارک کو ہونے والی محفلِ نعت میں داڑھی رکھنے کی بھی نیت کرلی اور سلسلۂ عالیہ قادِریہ رضویہ میں داخل ہوکر سرکارِ غوثِ اعظم شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مرید بن گئے۔ صلوٰۃ وسلام کے صیغے بھی انہوں نے وہیں یاد کئے اور اِعتکاف سے واپسی پر گانوں کی 100 سے زائد کیسٹوں اور T.V کو (کہ ان دنوں "مَدَنی چینل" نہیں تھا دیگر چینلز میں عُموماً گناہوں بھرے پروگرام ہی دیکھے جاتے تھے، اس لئے) گھر سے نکال باہر کیا۔ الحمدُلِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کے لحاظ سے تنظیمی طور پر ڈویژنل قافلہ ذمّہ دار بھی بنے۔

ڈھول باجوں کو سننے سے باز آؤ تم　　دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
فلمی گانے نہ ہرگز کبھی گاؤ تم　　دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش، ص645)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! فلمی گانے سننے سنانے سے بچئے، اپنے ایمان کی حفاظت کیجئے، کئی گانے ایسے ہیں جن میں کُفریہ اشعار ہوتے ہیں، براہِ کرم! مکتبۃُ المدینہ کے رسالے "گانوں کے 35 کفریہ اشعار" کا ضرور مطالعہ فرمایئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

مِلاوَٹ والے مَسالے کا کاروبار بند کر دیا

رنچھوڑ پوری روڈ بھیم پورہ کراچی کے ایک اسلامی بھائی پہلے پہل ایسے بے نَمازی تھے، جُمعہ کی نماز بھی نہیں پڑھتے تھے۔ خوش قسمتی سے انہوں نے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، دعوتِ اسلامی کے تحت گلزارِ مدینہ مسجد (آگرہ تاج کالونی) میں عاشِقانِ رسول کے ہَمراہ آخری عشرۂ رَمَضانُ المُبارَک (1425ھ۔2004ء) کے اِجتماعی اِعتکاف میں بیٹھنے کی سعادت حاصل کی۔ 10 دن میں عاشقانِ رسول کی صُحبت نے ان کی قَلْبی کیفیت بدل کر رکھ دی۔ الحمدُ لِلّٰہ! انہوں نے کچھ نہ کچھ نماز سِیکھ لی اور پنج وقتہ نمازِ باجماعت کے پابند بن گئے۔ سلسلۂ عالیہ قادِریہ رضویہ میں داخل ہو کر حضور غوثِ اعظم شیخ عبدُ القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مرید بھی بن گئے۔ اللہ پاک کے فضل و کرم سے نیک اعمال کا ایسا ذِہن ملا کہ 72 میں سے کم و بیش 63 نیک اعمال پر عمل کی کوشش کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ مکتبۃُ المدینہ کے رسائل کثرت سے پڑھنے کی عادَت بن گئی اور اعتکاف کا ایک بڑا اِنعام یہ بھی ملا کہ یہ جو مِلاوٹ والے مرچ مسالے کی سَپلائی کا سندھ بھر میں کام کرتے تھے وہ ترک کر دیا۔ ان کے مسالے کے کارخانے میں تقریباً 44 ملازِم کام کرتے تھے، انہوں نے وہ کارخانہ ہی ختم کر دیا، کیوں کہ دور بڑا نازک ہے، بڑے پیمانے پر خالص مسالے کے کاروبار میں بازار میں کھڑا ہونا نہایت ہی دُشوار ہے۔ اگرچہ بعض صورتوں میں ملاوٹ ظاہر کر کے بیچنا جائز سہی مگر ملاوٹ کا اِعتِراف کریں تو خریدے کون! عُموماً دھوکا بازی کا دور دورہ ہے۔ آج کل مسلمانوں کی صحت کی کِس کو پڑی ہے! بس دولت چاہیے خواہ وہ حلال ہو یا مَعاذَ اللہ

حرام۔ بہر حال عاشقانِ رسول کی صحبت کی بَرَکت سے یہ رِزقِ حلال کے حُصول میں مشغول ہو گئے۔ الحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول کی برکت سے اِشراق، چاشت، اَوّابین اور تہجُّد کے نوافل کے ساتھ ساتھ پہلی صف میں نمازِ پنج گانہ باجماعت ادا کرنے کی بھی عادت بن گئی۔

چھوڑ دو چھوڑ دو بھائی رِزقِ حرام دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف
آؤ کرنے لگو گے بہت نیک کام دینی ماحول میں کر لو تم اعتکاف

(وسائلِ بخشش، ص645)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

یا ربِّ مصطفٰے! ہر مسلمان کا اِعتکاف قبول فرما۔ یا اللہ! مُعتَکِفِینِ مُخلِصین کے طُفَیل ہماری بے حساب مغفرت کر۔ یا اللہ! ہمیں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں اِستقامت عطا فرما۔ یا اللہ! ہمیں سچا عاشقِ رسول بنا۔ یا اللہ! اُمَّتِ محبوب صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مغفرت فرما۔ اٰمین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

ہر گنہ سے بچا مجھ کو مولیٰ نیک خَصلت بنا مجھ کو مولیٰ
تجھ کو رمضان کا واسِطہ ہے یا خدا تجھ سے میری دعا ہے

(وسائلِ بخشش، ص135)

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کر کے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَریعے اپنے مَحَلّے کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد سنّتوں بھرا رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

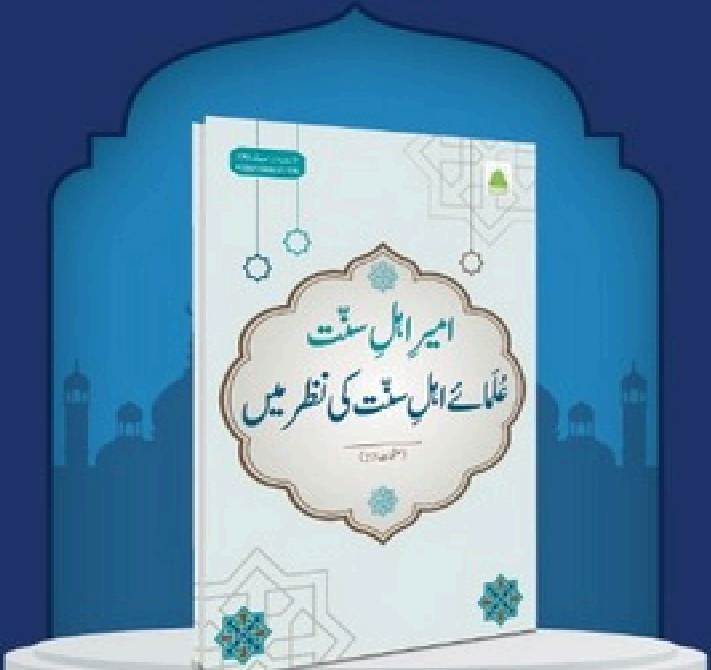

978-969-722-785-3

01082553

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net